اورل اینٹی پارکنسنین ادویات

پارکنسن کی بیماری

پارکنسن کا مرض اعصابی نظام کا بڑھتا چلے جانے والا عارضہ ہے جو آپ کی نقل و حرکت پر اثر انداز ہوتا ہے۔ نوجوان بالغ لوگ شاذ و نادر ہی پارکنسن کی بیماری کا تجربہ کرتے ہیں۔ یہ عام طور پر درمیانی یا ضعیف العمری میں شروع ہوتا ہے، اور عمر کے بڑھنے کے ساتھ اس کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ لوگ عام طور پر ساٹھ یا اس سے زیادہ عمر کے ہو کر اس مرض کا شکار ہوتے ہیں مردوں میں خواتین کے مقابلے میں پارکنسن کا مرض ڈیڑھ گنا زیادہ ہوتا ہے۔

پارکنسن کی بیماری کی علامات ہر شخص میں جدا جدا ہو سکتی ہیں۔ تاہم، یہ علامات اکثر آپ کے جسم کے ایک طرف سے شروع ہوتے ہیں اور عام طور پر یہ نقل و حرکت سے متعلق ہوتی ہیں۔ پارکنسن کی بیماری سے وابستہ علامتوں میں نقل و حرکت سے متعلق کپکپاہٹ (جسم کے مخصوص حصے غیر ارادی طور پر ہلنا شروع ہو جاتے ہیں، اور یہ عام طور پر ایک طرف کے اعضاء میں شروع ہونے والا معاملہ ہوتا ہے)، جو کہ پر سکون نہیں رہتا ہے، سخت پن (اعضاء اور جوڑوں کے پٹھے سخت ہو جاتے ہیں جو کہ نقل و حرکت کی رینج کو محدود کر دیتے ہیں) اور بریڈی کنیسیا (جسمانی نقل و حرکت نہایت سست ہو جاتی ہے) شامل ہیں۔ نقل و حرکت سے وابستہ دیگر علامات میں افسردگی، دن کے وقت نیند، نگلنے میں دشواری اور گفتاری مسائل شامل ہیں۔

پارکنسن کا مرض دماغ میں بتدریج اعصابی خلیوں کی آہستہ آہستہ ٹوٹ پھوٹ یا موت کی وجہ سے ہوتا ہے۔ اس سے دماغ میں ڈوپامین نامی کیمیکل کی مقدار میں کمی واقع ہوتی ہے۔ جب ڈوپامین کی سطح میں کمی آتی ہے تو، یہ دماغ کی غیر معمولی سرگرمی کا سبب بنتا ہے، جس کی وجہ سے پارکنسن کی بیماری کی مختلف علامات پیدا ہوتی ہیں۔

علاج

اگرچہ پارکنسن کا مرض ٹھیک نہیں ہو سکتا ہے، مگر علاج علامات کو کم کرنے اور معیار زندگی کو برقرار رکھنے میں مدد فراہم کرتا ہے۔ ان میں فزیوتھراپی، پیشہ ورانہ تھراپی اور نفسیاتی مشاورت جیسے معاون تھراپی شامل ہیں جو آپ کو روزمرہ کی زندگی سے نمٹنے میں مدد دیتی ہیں، یا علامات پر قابو پانے کے لیے ادویات تجویز کی جاتی ہیں۔ ڈاکٹروں کی ہدایت کے مطابق جراحی طریقہ ہائے کار جیسا کہ ڈیپ برین سٹیمولیشن کو استعمال کیا جا سکتا ہے۔

اینٹی پارکنسنین ادویات پارکنسن کی بیماری کی علامات کے علاج کے لیے استعمال ہونے والی ادویات ہیں۔ ہانگ کانگ میں زیادہ تر اندراج شدہ اینٹی پارکنسنین ادویات بذریعہ منہ لی جانے والی خوراک کی شکل میں دستیاب ہیں جیسے گولیاں، کیپسول۔ جبکہ ان میں سے کچھ انجیکشن کی

صورتوں اور ٹرانسڈرمل پیچز میں پیش کی جاتی ہیں۔

اورل اینٹی پارکنسنین ادویات

اینٹی پارکنسنین ادویات زیادہ تر ڈوپامینرجیکس یا اینٹی مِسکارینکس کے اس کوشش کے باعث استعمال پر مبنی ہوتی ہیں کہ ڈوپامینرجک اور کولنرجیک فعالیت کے مابین عمومی توازن کو بحال کر دیا جائے۔ علامات پر زیادہ سے زیادہ اور بہتر طور پر گرفت پانے کے لیے مختلف افعال سے لیس ادویات فراہم کی جاتی ہیں۔ ادویات میں درج ذیل شامل ہیں:

1. لییوڈوپا: یہ دوا پارکنسن کی بیماری کی علامات کو کنٹرول کرنے کے لیے ایک موثر دوا ہے۔ یہ آپ کے دماغ میں عصبی خلیوں کے ذریعے جذب ہو جاتی ہے اور ڈوپامین میں تبدیل ہو جاتی ہے۔ لییوڈوپا عام طور پر پیریفرل ڈوپا-ڈیکاربوکسیلاسی انحیبیٹر جیسے بینسیرازاڈ یا کاربیڈوپا کے ساتھ مل جاتا ہے۔ ڈوپا-ڈیکربو آکسلیز انہیبیٹرز جیسا کہ بنسازائڈ یا کاربیڈوپا کے ساتھ ملا کر دی جاتی ہے۔ ڈوپآڈیکاربوآکسلیز انہبیٹرز گٹ میں لیوڈوپا کی ٹوٹ پھوٹ سے بچاتے ہیں، جو کہ لیوڈوپا کی کم مقدار میں دماغ میں ڈوپامائن کی موثر کنسنٹریشنز حاصل کرنے کی اجازت دیتا ہے، اور متلی اور قے جیسے مضر اثرات کو بھی کم کرتی ہے۔

2. ڈوپامین ایگونسٹس: وہ دماغ میں ڈوپامائن کے متبادل کے طور پر کام کرتے ہیں اور ڈوپامین ریسیپٹرز پر براہ راست کارروائی کرتے ہیں۔ پارکنسن کی بیماری کی علامات کو بہتر بنانے میں لییوڈوپا جتنے موثر نہیں ہیں۔ تاہم، وہ لییوڈوپا کے مقابلے میں پٹھوں کی پریشانیوں کا کم امکان رکھتے ہیں اور پارکنسن کی بیماری کے ابتدائی علاج کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔ مثالوں میں پرمیپیکسول، روپینیرول، بروموکریپٹائن اور کیبرگولین شامل ہیں۔

3. مونوامائن آکسیڈیز بی (ایم اے او-بی) انہبیٹرز: وہ دماغ میں مونوآمین آکسیڈیز بی نامی انزائم کے اثرات کو روکتے ہیں جو میٹابولائزز یا خرابی سے متعلق دماغی ڈوپامائن کو روکتا ہے۔ وہ پارکنسن کی ابتدائی بیماری کے ابتدائی علاج کے لیووڈوپا کے متبادل کے طور پر استعمال ہوتے ہیں۔ مثالوں میں سیلیلیئین اور راسجیلین شامل ہیں۔

4. کیٹیکول او-میتھائلٹرانسفریز (سی او ایم ٹی) انہبیٹرز: وہ کیٹیکول او-میتھائلٹرانسفریز (سی او ایم ٹی) نامی ایک انزائم کو روک کر، لییوڈوپا کے بیرونی خرابی کو روکتے ہیں۔ ایک بیرونی سی او ایم ٹی روکنا کو شامل کرنا لہذا دماغ میں لیواڈوپا کے دورانیے اور اثر کو بڑھا سکتا ہے، اور لییوڈوپا کی کم اور کم بار بار خوراک کی اجازت دیتا ہے۔ وہ عام طور پر پارکنسن بیماری کے بعد کے مراحل میں لوگوں کے لیے تجویز کیے جاتے ہیں۔ مثالوں میں اینٹاکاپون شامل ہیں۔

5. اینٹیمسکارینکس: لییوڈوپا کے مقابلے ان کا کمزور اینٹی پارکنسنین اثر ہے۔ وہ کپکپاہٹ اور سختی کو کم کرتے ہیں مگر بریڈی کینسیا پر اس کا بہت کم اثر پڑتا ہے۔

اینٹیمسکارنک ضمنی اثرات، خاص طور پر علمی نقص، کثرت سے پائے جاتے ہیں اور ان کے استعمال کو محدود کر سکتے ہیں۔ مثالوں میں اورفینا‌ڈرین اور بینزٹروپین شامل ہیں۔

6. امانٹاڈائن: یہ کچھ اینٹی ایمسکارینک سرگرمی کے ساتھ ایک کمزور ڈوپامائن اگوونسٹ ہے۔ لیوڈوپا کے مقابلے میں اس کے ہلکے اینٹی پارکنسنین اثرات ہیں۔ ہلکے، ابتدائی مرحلے کے پارکنسن کی بیماری کی علامتوں کو قلیل مدتی ریلیف فراہم کرنے کے لیے اکیلے استعمال کیا جاسکتا ہے، اور لیوڈوپا کی وجہ سے غیر ضروری حرکتوں کو کنٹرول کرنے کے لیے بیماری کے بعد کے مراحل کے دوران لیوڈوپا تھراپی بھی دی جاسکتی ہے۔

عام ضمنی اثرات اور احتیاطی تدابیر

اینٹی پارکنسنین ادویات	عام ضمنی اثرات	احتیاطی تدابیر
1. لیوڈوپا	• متلی • الٹی • سر چکرانا • غنودگی • غیر ارداری نقل و حرکت • اگر طویل مدتی استعمال ہو تو "آن آف" اثر ہوتا ہے [چلنے کے قابل ہونے (آن) اور غیر متحرک رہنے (آف) کے درمیان اچانک تبدیل]	• شدید پلمونری یا قلبی امراض کے حامل مریضوں، نفسیاتی بیماری (اگر بگڑ جائے تو دینا بند کر دیں اور اگر شدید ہو تو گریز کریں)، اینڈوکرائن عارضے اور ان مریضوں مین جن میں لرزہ یا پیپٹک السر ہو، میں احتیاط کے ساتھ استعمال کریں • اینگل کلوژر گلوکوما کے مشتبہ مریضوں میں، اور جگر یا گردوں کی خرابی میں احتیاط سے استعمال کریں۔ • اچانک چھوڑنے سے گریز کریں • مریض کو ممکنہ سکون آور اثر سے ہوشیار رہنا چاہیے اور اگر متاثر ہوں تو گاڑی اور مشینری نہ چلائیں
2. ڈوپامائن ایگونسٹس	• متلی • الٹی • تھکاوٹ • غنودگی محسوس ہونا • سوجن • زائد جنسیت، زائد جوا کھیلنا اور زائد کھانے جیسے غیر عقلی رویے	• معکوس علامت: بروموکریپٹائن ان مریضوں میں معکوس علامات ظاہر کرتی ہے جن میں غیر منظم ہائپر ٹینشن ہو، حمل کے ہائپر ٹینسو عارضے ہوں، کورونری نس کی بیماری کی ہسٹری ہو یا دیگر شدید قلبی امراض کی ہسٹری ہو، یا شدید نفسیاتی امراض کی ہسٹری ہو۔ • ان معمر افراد میں احتیاط کے ساتھ استعمال کریں جو واہموں یا فریب کاریوں کا شکار ہوں

		• ایرگوٹ ڈیریویٹوز ڈوپامائن-ریسیپٹر ایگونسٹس جیسا کہ بروموکراپٹائن اور سابرگولائن کے ساتھ علاج شروع کرنے سے پہلے کارڈیک والولوپیتھی کے ہمراہ ایکوکارڈیوگرافی کے استعمال سے پرہیز کریں۔ • مریضوں کو اچانک نیند آنے کے خطرے سے خبردار کیا جانا چاہیے اور اگر متاثر ہوا تو گاڑی اور مشینری نہ چلائیں • کچھ مریضوں میں ہائپوٹینسیو ری ایکشن ہو سکتا ہے اور اگر متاثر ہوں تو گاڑی اور مشینری نہ چلائیں
3. ایم اے او-بی انہیبیٹرز	• متلی • سر درد • پیٹ کا درد • خشک منہ • معدے کی خرابی	• اچانک چھوڑنے سے گریز کریں • جب لیوڈوپا کے ساتھ استعمال کیا جاتا ہے تو فریب اور عضلات کی تکالیف کا خطرہ بڑھ جاتا ہے • مخصوص قسم کے اینٹیڈ پریشر کے ساتھ نہیں لیا جانا چاہیے، کیونکہ ادویات ری ایکشن کے باعث بلڈ پریشر کو خطرناک سطح تک بڑھا سکتی ہیں
4. سی او ایم ٹی انہیبیٹرز	• متلی • الٹی • اسہال • پیٹ کا درد • غیر ارادی نقل و حرکت کے بڑھ جانے کا خطرہ	• اچانک چھوڑنے سے گریز کریں • سمورتی لیوڈوپا کی خوراک کو کم کرنے کی ضرورت ہو سکتی ہے • فیکوکروموسائٹوما، نیوروپلیٹک مہلک سنڈروم یا ربہڈومیولائسس کی ہسٹری کے حامل مریضوں میں استعمال نہیں کیا جانا چاہیے • جگر کی خرابی والے مریضوں میں استعمال نہیں کرنی چاہیے
5. اینٹیمسکارینکس	• غنودگی محسوس ہونا • متلی اور قے • قبض • تیز / بے قابو دل کی دھڑکن • پیشاب کی فوری ضرورت اور برقراری • دھندلی نظر • خشک منہ	• بچوں اور ضعیف العمروں میں احتیاط کے ساتھ استعمال کریں • قلبی مرض، پروسٹیٹک ہائپر ٹرافی، ہائی بلڈ پریشر، نفسیاتی عوارض، پائریکسیا اور جو اینگل کلوژر گلوکوما کا شکار ہیں ان مریضوں میں احتیاط کے ساتھ استعمال کریں۔

• جگر یا گردوں کی خرابی میں احتیاط کے ساتھ استعمال کریں • میاسنتھنیا گریوس اور گیسٹرو-انسٹائنل کے مریضوں کو نہیں دی جانی چاہیے	• خارش	
• اچانک چھوڑنے سے گریز کریں ضعیف العمروں میں احتیاط کے ساتھ استعمال کریں • دل کی بیماری، الجھنوں یا بے حسی کی کیفیات اور جگر کی خرابی کے مریضوں میں احتیاط کے ساتھ استعمال کریں • حاملہ یا دودھ پلانے والی خواتین میں استعمال نہیں ہونی چاہیے • مریض کو ممکنہ سکون آور اثر سے ہوشیار رہنا چاہیے اور اگر متاثر ہوں تو گاڑی یا مشینری نہ چلائیں	• معدے کی آنتوں میں خرابی • انوریکسیا • خشک منہ • خفقان • سستی • غنودگی محسوس ہونا • جلد کا ارغوانی رنگ • ٹخنوں میں سوجن • واہمہ	6. امانٹاڈائن

اورل اینٹی پارکنسنین ادویات لینے کے بارے میں عمومی مشورہ

- ادویات زیادہ تر مریضوں کے معیار زندگی اور روز مرہ کی زندگی کی سرگرمیوں کو بہتر بناتی ہیں، کہ وہ پارکنسن کا مرض ٹھیک نہیں کر سکتی ہیں اور نہ ہی بیماری کے بڑھنے کو روک سکتی ہیں۔
- اینٹی پارکنسنین ادویات کا طویل مدتی استعمال عام طور پر ضروری ہوتا ہے اور طبی نگرانی کے بغیر ادویات کے اچانک چھوڑنے سے گریز کیا جانا چاہیے۔
- اپنی ذاتی دیکھ بھال مریضوں کو بے حد فائدہ پہنچا سکتی ہے۔ ذاتی دیکھ بھال میں وہ چیزیں شامل ہیں جو آپ عمدہ جسمانی اور ذہنی صحت کو برقرار رکھنے، بیماری یا حادثات سے بچنے کے لیے روا رکھتے ہیں اور معمولی بیماریوں اور طویل مدتی حالات سے موثر طور پر نمٹنے کے لیے کرتے ہیں جیسے باقاعدگی سے ورزش اور مناسب آرام کے ساتھ متوازن غذا رکھنا۔
- آپ جو اینٹی پارکنسنین دوا لے رہے ہیں اس کے نام اور خوراک سے واقف ہوں۔ ان کے ممکنہ ضمنی اثرات سے خبردار رہیں۔

اپنے ڈاکٹر سے بات چیت کریں

- پارکنسن کے مرض کے مریضوں کو نیند میں دشواری ہو سکتی ہے۔ اگر آپ دن کے وقت تھکے ہوئے ہیں یا رات کو چلنے میں دشواری کا سامنا ہے تو اپنے ڈاکٹر کو مطلع کریں۔

- اینٹی پارکنسنین ادویات دیگر ادویات کے ساتھ تعامل کر سکتی ہیں۔ اینٹی ادویات سمیت، آپ جو ادویات لے رہے ہیں اس کے بارے میں اپنے ڈاکٹر کو مطلع کریں، لہذا آپ کا ڈاکٹر اس بات کا اندازہ کر سکتا ہے کہ آیا اینٹی پارکنسنین دوا آپ کے لیے محفوظ ہے یا نہیں۔
- اپنے ڈاکٹر کو اپنی طبی ہسٹری سے آگاہ کریں، کیونکہ کچھ بیماریاں احتیاطی تدابیر کے خصوصی اقدامات کی متقاضی ہو سکتی ہیں۔
- علاج کے بہترین آپشن کے لیے اپنے ڈاکٹر سے بات کریں۔ آپ کا ڈاکٹر آپ کی حالت اور ادویات کے بارے میں آپ کے ردعمل پر غور کرنے کے بعد آپ کے لیے انتہائی موزوں ادویات تجویز کرے گا۔
- اپنے ڈاکٹر کو مطلع کریں کہ اگر آپ حاملہ ہیں یا دودھ پلانے والی ہیں کیونکہ اورل اینٹی پارکنسنین ادویات میں سے بعض ایسی خواتین کو نہیں لینی چاہئیں جو حاملہ ہوں یا دودھ پلاتی ہوں۔
- اگر آپ کو اینٹی پارکنسونین ادویات سے متعلق کسی بھی علامات یا مضر اثرات کا سامنا کرنا پڑے تو فوری طور پر طبی مشورے کی تلاش کریں۔ آپ کا ڈاکٹر آپ کی ادویات کی قسم کا جائزہ لے سکتا ہے۔
- اگر آپ کی علامات بگڑ جاتی ہیں یا آپ کو جو ادویات مل رہی ہیں اس کے بارے میں آپ کو کوئی خدشات ہوں تو طبی مشورہ کریں۔

اورل اینٹی پارکنسنین ادویات کی سٹوریج

اورل اینٹی پارکنسنین ادویات کو ٹھنڈی اور خشک جگہ پر رکھنا چاہیے۔ جب تک کہ لیبل پر واضح نہیں کیا جاتا ہے، ادویات کو ریفریجریٹر میں محفوظ نہیں کیا جانا چاہیے۔ مزید برآں، بچوں کے ذریعہ قابل رسائی جگہوں پر ادویات کو مناسب طریقے سے رکھنا چاہیے تاکہ حادثاتی طور ان کی جانب سے ان کے نگلے جانے سے بچایا جا سکے۔

تسلیم نامہ: ڈرگ آفس پروفیشنل ڈویلپمنٹ اینڈ کوالٹی ایشورنس (PD&QA) اور ایلڈرلی ہیلتھ سروس کا اس مضمون کی تیاری میں ان کی گراں قدر شراکت پر شکریہ ادا کرنا چاہتا ہے۔

ڈرگ آفس
محکمہ صحت
جنوری 2021